روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 23 جون 2007ء 7 جمادی الثانی 1428 ہجری 23 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 140

## امام سے آگے نہ بڑھو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

نماز میں امام سے پہلے کوئی حرکت نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو۔ اوراس سے پہلے سرمت اٹھاؤ۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ائتمام الماموم حدیث نمبر:626)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں خداتعالیٰ کا شکرادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔.......... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق ووفا کا نمونہ دکھایا، جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہوگئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔..........

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت کے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک شخص کوشش کرتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے۔ تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا.......... میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے موافق اجر پائیں گے۔

دوردراز بلاد اور ممالک غیر کا سفر آسان امر نہیں ہے؛ اگرچہ یہ سچ ہے کہ اس وقت سفر آسان ہوگئے ہیں، لیکن پھر بھی یہ کس کو علم ہوسکتا ہے، کہ اس سفر سے کون زندہ آئے گا۔ چھوٹے چھوٹے بچے اور بیویوں اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر جانا کوئی سہل بات نہیں۔ اپنے کاروبار اور معاملات کو ابتری اور پریشانی کی حالت میں چھوڑ کر ان لوگوں نے اس سفر کو اختیار کیا ہے اور انشراح صدر سے اختیار کیا ہے، جس کے لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ بڑا ثواب ہے۔ ایک تو سفر کا ثواب ہے، کیونکہ یہ سفر محض خداتعالیٰ کی عظمت اور توحید کے اظہار کے واسطے ہے۔ دوسرے اس سفر میں جو جو مشقتیں اور تکالیف ان لوگوں کو اٹھانی پڑیں گی، ان کا بھی ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا، جبکہ .......... (الزلزال:8) کے موافق وہ کسی کی ذرہ بھر نیکی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا، تو اتنا بڑا سفر جو اپنے اندر ہجرت کا نمونہ رکھتا ہے۔ اس کا اجر کبھی ضائع ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ صدق اور اخلاص ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 223)

## بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## نمایاں کامیابی

مکرم محمد ارشد رانا صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں کہ ایم ایس سی میتھ میٹکس 2006ء کے فائنل امتحان میں میری بیٹی مکرمہ ندرت بشریٰ صاحبہ نے 915/1000 نمبر حاصل کر کے جناح یونیورسٹی فار ویمن میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور جناح یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے انہیں مولوی ریاض الدین احمد میموریل شیلڈ اور مولوی ریاض الدین احمد گولڈ میڈل سے نوازا۔

میری دوسری بیٹی مکرمہ راحت بشریٰ صاحبہ نے ایم ایس سی میتھ میٹکس 2006ء کے فائنل امتحان میں 859/1000 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے گزشتہ سال سیشن 2005ء میں بھی دونوں نے اسی طرح پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ دونوں خدا کے فضل سے جماعتی خدمات بھی بجالاتی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کے علم میں برکت دے اور اس کامیابی کو آئندہ کی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

# مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کا پہلا سالانہ اجتماع

(توصیف احمد قمر صاحب۔ معتمد خدام الاحمدیہ اٹلی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ 8/ اپریل 2007ء کو منارہ ہال میزانو۔ روینہ میں منعقد ہوا۔ (منارہ ہال میزانو جو روینہ کا ایک قصبہ یا گاؤں ہے) کے سرکاری مڈل سکول کا سپورٹس ہال ہے۔ اور اس سکول کا نام Manara valgimigli ہے۔ یہ سکول کچھ عرصہ سے جماعت اٹلی کی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کے ترجمان رسالہ کا نام المنار رکھا (جس کا اجراء عنقریب ہونے والا ہے) تو ہماری نظر فوری طور پر مذکورہ سکول کے نام پر رک گئی۔ یہ حسین اتفاق یا تصرف الٰہی اکثر لوگوں کے لیے ایمان افروز ہے۔

مورخہ 7/ اپریل کی شام کو ہی کچھ خدام مقام اجتماع میں پہنچ گئے اور ہال کی تیاری کا کام شروع کر دیا۔ اسی طرح شعبہ آڈیو وڈیو اور ضیافت کی ٹیموں نے بھی تیاری شروع کر دی۔ ہال کو بینرز سے سجایا گیا تھا نیز سٹیج کو بھی خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ اور مہمانوں کی آمد بھی شام کو شروع ہوگئی جن میں مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ سوئٹزرلینڈ بھی شامل تھے۔

8/ اپریل کو صبح ہی سے احباب دُور دُور سے مقام اجتماع میں پہنچنا شروع ہو گئے۔ صبح سات بجے ناشتہ کے ساتھ ہی رجسٹریشن کا آغاز بھی ہوگیا۔ تقریباً ساڑھے نو بجے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ مکرم آفتاب احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی نے لوائے خدام لہرایا اور مکرم عبدالفاطر صاحب صدر جماعت اٹلی نے اٹلی کا جھنڈا لہرایا۔ مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اس کے بعد اجتماع کی کارروائی شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم اور ترانے کے بعد مکرم آفتاب احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے عہد دہرایا اور مکرم عبدالفاطر صاحب صدر جماعت اٹلی نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ خدام و اطفال نے تلاوت، نظم، تقریر، نداء کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کا حصہ لیا۔ تقریری مقابلوں میں اردو، انگلش، اور اٹالین زبان میں تقاریر ہوئیں۔

11 بجے روینہ Ravenna شہر کے میئر کے نمائندہ (ان کی مجلس عاملہ کے رکن جن کا تعلق امیگریشن کے شعبہ سے ہے) Mr.ILARIO FRABEGOLI تشریف لائے۔ اس دوران علمی مقابلہ جات روک دیئے گئے اور مکرم صدر صاحب جماعت اٹلی نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا اور آج کی تقریب اجتماع اور جماعت کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد Mr. ILARIO FRABEGOLI نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا۔ اور جماعت کے رفاہی کاموں کی تعریف کی۔ اور اپنے شہر کی حکومت کی رواداری کی پالیسی سے آگاہ کیا۔ اور کہا کہ ان کی شہری حدود میں 11 ہزار غیر ملکی آباد ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج ان کا قومی تہوار (ایسٹر) ہے۔ اس کے باوجود انہوں نے اس تقریب میں شامل ہونا ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے میئر کی طرف سے نیک جذبات کا اظہار کیا اور اس کے بعد اجازت چاہی۔ مربی صاحب نے ان کو قرآن پاک کا تحفہ دیا جو انہوں نے خوشی سے وصول کیا اور رخصت ہوئے۔

اجتماع میں چند اٹالین مہمان بھی شامل تھے جن میں ایک اخباری فوٹو گرافر تھی۔ اس کے علاوہ اجتماع میں سینیگال سے تعلق رکھنے والے دو غیراز جماعت بھی شامل تھے۔ ان میں سے ایک Fai modu روینہ کے تمام تارکین وطن کے منتخب نمائندے برائے Comune (میئر کے مشیر برائے تارکین وطن) ہیں۔ جبکہ دوسرے Babacar ایک سوشل ورکر اور آئندہ ہونے والے انتخاب میں مذکورہ بالا نشست کے امیدوار ہیں۔ (اس شہر میں سینیگال کے افراد کی تعداد 1000 کے لگ بھگ ہے۔)

Assessore کے جانے کے بعد دوبارہ علمی مقابلہ جات شروع ہوئے مجموعی طور پر خدام کے 36 اور اطفال کے 14 مقابلے ہوئے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو اجتماع گاہ سے ملحقہ فٹ بال گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔ فٹ بال، رسہ کشی، بیڈ منٹن، اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر 92 خدام و اطفال نے شرکت کی۔

رسّہ کشی کے مقابلوں سے حاضرین خوب لطف اندوز ہوئے۔ کھیلوں کے بعد نماز ظہر و عصر مربی صاحب کی اقتدا میں ادا کی گئی۔

اس کے بعد آخری سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم آفتاب احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں خصوصاً دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور مربی صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ انعامات میں کپ۔ میڈلز۔ کتابیں۔ سندیں مفلر اور ٹوپیاں وغیرہ شامل تھیں۔ آخر پر مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ نے اختتامی خطاب کیا اور خدام کو زریں نصائح فرمائیں اور مالی قربانی کی اہمیت پر زور دیا۔

اجتماع کی کل حاضری 210 تھی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کے اس پہلے سالانہ اجتماع کو ہر لحاظ سے آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 مئی 2007ء)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/ امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سیکرٹریان تحریک جدید کا فرض

تحریک جدید کے مشن ہائے بیرون بفضلِ خدا بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں اور نومبائعین کی تربیت خصوصی توجہ کی مستحق ہوگئی ہے۔ اندریں صورت سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کا فرض ہے کہ وہ جماعت کو بدلتے ہوئے حالات سے آگاہ کرتے رہیں خصوصاً مالی مطالبہ جس انداز سے بڑھ رہا ہے اس سلسلے میں دوستوں کے نوٹس میں حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش کر کے زیادہ سے زیادہ معیاری وعدے حاصل کرنے کی کوشش فرماتے رہیں۔

''ہمارا (اشاعت دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنے پڑیں گے۔'' (سبیل الرشاد صفحہ 210)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب کارکن دفتر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ مورخہ 12 جون 2007ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے نیک، پرہیز گار، تہجد گزار اور ہمدرد دعا گو خاتون تھیں۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ جو رقم ان کے پاس بچتی غرباء اور مسکینوں میں تقسیم کر دیتی تھیں۔ سب کے ساتھ بڑے پیار کا سلوک کرتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں مکرمہ صدیقہ بشریٰ صاحبہ لندن مکرمہ تنویر خالدہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالباسط صاحب ربوہ اور ایک بیٹا مکرم محمد کریم مبشر صاحب کینیڈا یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹی ان کی زندگی میں ہی وفات پا گئی تھیں، بیٹی کی وفات کے بعد ان کے بچوں کو انہوں نے ہی سہارا دیا اور وفات تک ان کے پاس رہیں۔ مرحومہ مکرم میاں رحمت علی صاحب داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کی صاحبزادی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## سانحہ ارتحال

مکرمہ عبدالرشید سماٹری صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ مورخہ 4 جون 2007ء کو مختصر علالت کے بعد 69 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری سابق رئیس المربیان انڈونیشیا کی بیٹی اور مکرم چوہدری محمد عقیل صاحب سابق ایڈمنسٹریٹو آفیسر پی سی ایس آئی آر کراچی کی اہلیہ تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ مورخہ 6 جون 2007ء کو ربوہ لایا گیا اسی دن بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ نے دعا کرائی۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم محمد ارشد جمیل صاحب اسلام آباد میں دبئی کی کمپنی میں سول انجینئر ہیں۔ مرحومہ عبادت گزار، نیک فطرت، حلیم و کم گو طبیعت کی حامل تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین خاکسار تمام بزرگان اور دیگر دوستوں کی تشریف آوری کا تہ دل سے شکر گزار ہے جو گرم موسم میں اپنا قیمتی وقت صرف کر کے بہشتی مقبرہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

## درخواست دعا

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں میرے بڑے بھائی مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور کی پوتی محترمہ حنا سلیم صاحبہ ایک ہفتہ سے یرقان کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کے دل کی اینجیو گرافی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تکلیف ہے اور معدہ میں السر بھی ہے۔ سی سی یو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

**صدقات مال کو پاک کر دیتے ہیں**

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# ماہ جون۔ احسان کا مہینہ

## احسان سے مراد اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی مخلوق سے ہمدردی ہے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

ماہ جون انگریزی کیلنڈر کے حوالہ سے سال کا چھٹا مہینہ ہے جو ہجری شمسی کے اعتبار سے احسان کہلاتا ہے اس ماہ کا نام جون رکھے جانے کی وجہ تسمیہ یہ ہے۔

بعض محققین کے خیال کے مطابق جون کا نام جونو (JUNO) دیوی کے نام پر رکھا گیا۔ لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ نام روم کے مشہور ومعروف شخص جونیس (Junius) مشتری سے منسوب ہے۔

جونو دیوی، حکایت کے مطابق دیوتاؤں کے دیوتا جیوپٹر (مشتری) کی خوبصورت بیوی کا نام تھا۔ وہ رومی دیو مالا کے مطابق نہایت حسین وجمیل دیوی تھی اور ایک نازک اور دلفریب گاڑی پر سوار رہتی تھی جسے مور کھینچتے تھے۔ رومی دیو مالا میں اسے شادی کی دیوی سمجھا جاتا تھا۔ اس کے برعکس جونیس ایک نہایت ظالم، بداخلاق اور بے رحم انسان تھا۔ اس کی سنگ دلی اور بے رحمی کی داستانیں دور دور تک مشہور تھیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے دل میں رحم یا محبت کی رمق تک نہ تھی۔

چنانچہ ایک گروہ کا خیال ہے کہ چونکہ جون بھی ایک گرما گرم اور آتشیں مہینہ ہے لہذا عین ممکن ہے کہ اس کا نام اسی آتش مزاج شخص کے نام پر رکھا گیا ہو۔

(روزنامہ الفضل یکم جون 2007ء)

جبکہ حضرت مصلح موعود نے ہجری شمسی کیلنڈر اس ماہ کا نام احسان اس عظیم واقعہ کے پیش نظر رکھا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی طی کے اسیروں کو حاتم کے ساتھ ان کی قومی نسبت کی وجہ سے ازراہ کرم واحسان آزادی بخشی۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 16-17)

قرآن کریم واحادیث نبویہ وعلوم دینی کے مطابق لفظ احسان اخلاق حسنہ میں سے ایک عظیم اور بنیادی خلق ہے۔ جس کا ایک مومن کے ساتھ دوہرا تعلق ہے ایک مومن کا دوسری مخلوق خدا پر احسان اور دوسرا ایک مومن کا خدا تعالیٰ کے ساتھ روحانی تعلق بھی احسان کہلاتا ہے۔

بَلٰـی مَـنْ اَسْلَمَ (۔) میں یہی مضمون بیان ہوا ہے۔ کیونکہ ایک محسن کا یہ کمال ہے کہ وہ جب خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کرتے ہوئے اپنے لئے جو مانگتا ہے وہ سب یا اُس کا ایک حصہ مخلوق خدا کے لئے وقف کرتا ہے تو ان حالات میں اس پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ حزن۔ کیونکہ ایسا شخص خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔

دراصل اس آیت میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا ذکر ہے۔ من اسلم وجهه لله میں انابت باری تعالیٰ اور توجہ الی اللہ کا ذکر ہے اور وهو محسن میں شفقت علی الناس کی تعلیم ہے کیونکہ وہ اپنی ضروریات کو کم کر کے مال بچا کر خدا اور اس کی مخلوق کی ہمدردی میں خرچ کرتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور وہ اپنے خالق کے محبوب بھی ہو جاتے ہیں۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف مقامات پر فرمایا ہے۔

سورۃ النحل آیت 129 میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں اور محسنوں کی معیت کی ضمانت دی ہے اور سورۃ البقرہ آیت 196 میں احسان کی عادت ڈالنے اور احسان ونرمی سے پیش آنے پر خدا کے محبوب بننے کی ضمانت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

"روح کے خواص میں سے ایک یہ بات ہے کہ ہر شخص محبوبیت کے مقام کا خواہاں ہے۔ شاعر شعر کہتا ہے۔ لیکچرار لیکچر تیار کرتا ہے خوبصورت بن ٹھن کے نکلتا ہے۔ دولت مند مال خرچ کرتا ہے اس لئے کہ وہ محبوب بن جائے۔ اس محبوبیت کے مقام کے حصول کا ایک ذریعہ اللہ تعالیٰ بتاتا ہے وہ یہ کہ تم محسن بن جاؤ۔ پھر تم محبوب بنو گے اور محبوب بھی کس کے؟ اللہ کے۔ کوئی شخص اپنے محبوب کو ذلیل نہیں کرتا۔ پس وہ جس کا خدا محبّ ہو وہ کیونکر ذلیل ہوسکتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 329)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ہے۔

یاد رکھیں ہر مومن کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو، اللہ تعالیٰ اس کا دوست اور ولی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے اس کو نکالے۔ تو جب تم اپنے تقویٰ کے معیار کو اس حد تک لے جاؤ گے کہ احسان کرنے والے بن سکو، پھر تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ گے اور جو اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جائے اس کو دنیا کی کوئی طاقت نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 209)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے ایمان، اسلام، احسان اور علم الساعۃ کے متعلق باری باری سوال کئے۔ اس کے سوال کہ احسان کیا ہے کے جواب میں آپ نے فرمایا:۔

احسان اس کا نام ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا روحانی نظروں سے وہ تیرے سامنے موجود ہے اور تو اُسے دیکھتا ہے لیکن اگر یہ درجہ تجھے حاصل نہ ہو تو کم سے کم اس درجہ پر فائز ہو کہ تجھے یقین اور وثوق سے عبادت کے وقت یہ معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ تجھے دیکھ رہا ہے۔

(بخاری کتاب الایمان باب سوال جبرائیل النبی ﷺ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے اس حدیث کے دوسرے حصہ کا کہ ''کم ازکم اپنے آپ کو اس خدا کی نگرانی میں سمجھے'' (حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 402) مفہوم بیان فرما کر مومن کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ احسان یہ ہے کہ مومن ہر وقت خدا کی نگرانی میں ہے اور انسان جس کی نگرانی ونگہداشت میں ہو اس کے حقوق بھی تو ادا کرنے ہوتے ہیں۔

اس حدیث کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

احمدیوں کو اپنی نمازوں کی ادائیگی میں ہمیشہ یہ اصول اپنے سامنے اور نظر میں رکھنا چاہئے، جب ہر احمدی اس طرح نمازیں پڑھنے والا ہو جائے گا نہ کہ صرف سر سے ٹالنے کے لئے نمازیں پڑھے گا تو جب اس فکر کے ساتھ نمازیں ادا کی جائیں گی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہیں، تمام توجہ اسی کی طرف ہے تو پھر دیکھیں کہ کس طرح انقلاب برپا ہوتے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 211)

جب دن اور راتوں کو بھی آپ خدا کی نگاہوں کے سامنے رہیں گے تو ناکامی نہ ہوگی۔

(خطبات طاہر جلد سوم صفحہ 573)

حضرت مصلح موعود نے اس مفہوم میں محسن کی تعریف یوں بیان فرمائی۔

محسن سے وہ شخص مراد ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا مقرب ہو اور اس سے خاص تعلق رکھنے والا ہو۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ احسان کیا ہے۔ تو حضورؐ نے فرمایا کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی عبادت پورے طور پر بجالائے۔

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ 330)

حضرت مصلح موعود نے آیت من اسلم وجهه (۔) کی تشریح میں مزید فرمایا:

محسن کے یہ معنی ہیں کہ ایسا شخص رسول کی اتباع کرتا ہو۔ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل فرمانبرداری کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کی رو سے من اسلم وجهٗ لله وهو محسن کے یہ معنی ہیں (ا) کہ جو اپنی توجہ کو خدا کے سپرد کر دے اور وہ پورے طور پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی مطیع ہو۔ دوسری روایت کی رو سے یہ معنی ہیں (۲) کہ جو اپنی توجہ کو پورے طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے اور روحانی طور پر اتنا کامل ہو جائے کہ اُسے خدا تعالیٰ نظر آنے لگ جائے یا خدا کے حکم کے مطابق اس کا عمل ہو جائے۔ گویا ایک طرف خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس کا عمل ہو اور دوسری طرف اس کا علم کامل ہو اور اس کا عمل عرفان کے درجہ تک پہنچ جائے۔

لغت کی رو سے اس کے یہ معنے ہیں کہ جو شخص اپنی نظر خدا تعالیٰ کی طرف رکھے۔ کسی انسان سے اُس کی امید وابستہ نہ ہو۔ اس کی امید گاہ وہی ہو۔ اور دوسری طرف وہ محسن بھی ہو یعنی اس کا عمل اتنا وسیع ہو کہ کوئی شخص اُس کے حسن سلوک سے باہر نہ رہے گویا اُس کا احسان ساری دنیا سے وابستہ ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 125)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے احسان کے اس درجہ کو صوفیوں کے بعض درجوں کا مقام دیا ہے۔ ایک موقعہ پر فرماتے ہیں۔

غرض محسنین کے زمرہ میں داخل ہونا بہت ہی مشکل اور پھر مشکل کشا ہے۔ پہلا درجہ جو محسن کا اعلیٰ مقام ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے بعد میں حاصل ہوتا ہے۔ اس کا ابتدائی درجہ یہی ہے کہ وہ یہ ایمان لائے کہ میرے ہر قول وہر فعل کو مولیٰ کریم دیکھتا اور سنتا ہے۔

جب یہ مقام اسے حاصل ہوگا تو ہر ایک بدی کے وقت اس کا نور قلب اس ایمان کی بدولت اس سے روکے گا اور لغزش سے بچالے گا۔ اور رفتہ رفتہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آخر وہ اس مقام پر پہنچ جائے گا کہ خدا تعالیٰ کو دیکھ لے گا اور یہ وہ مقام ہے جو صوفیوں کی اصطلاح میں لقاء کہلاتا ہے۔ پس جب انسان محسن ہو کر اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو پھر تھوڑا ہو یا بہت۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر بدلے دیتا ہے۔ یہ صرف اعتقادی اور علمی بات ہی نہیں۔ کہانی اور داستان ہی نہیں بلکہ واقعات نفس الامری ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 379)

ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

مومن کو چاہئے کہ اس طرح پر اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو جاوے یہاں تک کہ اس کے بغیر اسے کوئی خیال نہ رہے۔ اس درجہ احسان کو دوسرے لفظوں میں تصوف کہتے ہیں۔ اور ان کا نام صوفی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 218-219)

## بنی نوع انسان سے احسان کا سلوک

جہاں تک ایک مومن کا تمام بنی نوع انسان سے احسان اور نیک سلوک کا تعلق ہے تو یہ مضمون بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس کی تشریح میں ایک جگہ بیان فرمایا:

احسان انعام سے مختلف چیز ہے۔ انعام صرف دوسرے پر ہوتا ہے اور احسان اپنے نفس پر بھی ہوتا ہے اور دوسروں پر بھی پس تمام بنی نوع انسان سے نیک سلوک کرنا احسان ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 124)

قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر مختلف پیراؤں میں احسان کی تعلیم کا ذکر ملتا ہے۔ سب سے بنیادی آیت جس میں احسان کے ساتھ پیش آنے کا ذکر ہے اور تمام لوگوں کو جمعہ کے روز خطبہ ثانیہ میں اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے سورۃ النحل کی آیت 91 ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یقیناً اللہ عدل اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عبرت حاصل کرو۔

سورۃ النساء آیت 37 میں والدین اور دیگر عزیز و اقارب سے صلہ رحمی سے پیش آنے۔ اُن سے احسان کا سلوک کرنے کی تعلیم یوں ملتی ہے۔

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے (احسان کرو)۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

## احسان کے لغوی معنی

احسان کے خلق کو مختلف پیراؤں میں استعمال کرنے سے قبل ضروری معلوم ہوتا ہے کہ احسان کے لغوی معنی ضرور بیان کر دیئے جائیں۔

مفردات راغب میں لکھا ہے۔

عدل کے لحاظ سے بھی احسان مقام بلند ہے عدل تو یہ ہے کہ جتنا کسی کا حق ہے اُتنا ہی انسان اُسے دے دے اس سے زیادہ نہ دے مگر احسان یہ ہے کہ جو کسی کا حق ہے اس کو اصل سے زیادہ ادا کیا جائے۔ اور جو لینا ہو وہ حق سے کم لیا جائے۔ اور اقرب میں اس سے زیادہ مختصر معنے یہ لکھے ہیں کہ اتی بالحسن اچھی بات کہی یا اچھی بات جانی۔ یا اچھا اور پسندیدہ کام کیا۔ اَحْسَنَ الشَّیْئَ جَعَلَہٗ حَسَنًا کسی چیز کو عمدہ بنایا۔ احسنہٗ کے معنے علمہٗ کے بھی ہیں یعنی اُسے اچھی طرح سے جان لیا۔ کہتے ہیں فلاں یحسن القراءۃ فلاں شخص قرأت کا خوب علم رکھتا ہے اور احسن لہٗ ربہ کے معنے ہیں اچھا عمل کیا یا کسی کے ساتھ نیکی کی۔

حضرت مصلح موعود نے بھی احسان کے لغوی معنی یہی بیان فرمائے ہیں اور اپنے فرائض کو عمدگی سے ادا کرنے کے معنوں پر زور دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

احسان کے دو معنے ہیں (۱) دوسرے کو انعام دینا۔ بغیر اُس کے کسی کام کے اُس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کرنا یا اس کے کام کے بدلہ سے اُسے زیادہ دینا (۲) انسان کا اپنے ذاتی کام میں کمال کا اعلیٰ درجہ حاصل کرنا۔ یعنی اُسے اپنے کام کے متعلق اچھا علم حاصل ہو۔ یا جو عمل کرے وہ اچھا ہو۔ غرض احسان یہ ہے کہ (۱) غیر کے ساتھ بغیر بدلہ کے نیک سلوک کرے (۲) اپنے علم اور عمل میں نیکی کو مدنظر رکھے اور اُس میں بدی کو داخل نہ ہونے دے ۔۔۔۔۔ پس محسن وہ ہے جو کامل علم رکھنے والا یا کامل عمل کرنے والا ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 124)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

محسن سے مراد نیک اعمال کرنے والا بھی ہے۔ محسن سے مراد تمام سوسائٹی میں تمام معاشرہ میں حسن بکھیرنے والا بھی ہے۔

(خطبات طاہر جلد سوم صفحہ 573)

احسان کے اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

عدل سے بڑھ کر دوسرا درجہ احسان بتایا ہے احسان کا مفہوم یہ ہے کہ یہ نہ دیکھا جائے کہ دوسرا ہم سے کیا سلوک کرتا ہے بلکہ اگر وہ بُرا سلوک کرتا ہے تب بھی ہم اس کے ساتھ اچھا ہی سلوک کریں۔ یہ مقام پہلے مقام سے بڑا ہے اور عفو، درگزر، غرباء کی مدد، صدقہ وخیرات اور قومی خدمات وغیرہ نیکیاں سب اس کے اندر شامل ہیں۔

علوم کی ترقی و تدوین کے لئے کوشش کرنا بھی اس کے اندر آ جاتا ہے کیونکہ ان کے نتیجہ میں اپنوں اور بیگانوں کو جسمانی اور روحانی فائدہ اور آرام پہنچتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ 221)

## صدقہ جاریہ

حضرت مصلح موعود نے تعلیم دینے کو صدقہ جاریہ قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

ایک احسان یہ ہے کہ کسی کو دین کی باتیں سکھائی جائیں یا اخلاقی لحاظ سے اعلیٰ تربیت دی جائے یہ احسان بڑا وسیع ہے یا مثلاً کسی کو کوئی پیشہ سکھا دینا یا کسی کو پیشہ چلانے کے لئے مدد دے دینا یا اُسے اپنے پیشہ کے چلانے کے لئے ہتھیار خرید دینا یہ احسان اپنے اندر بہت بڑی وسعت رکھتا ہے۔ روٹی دے دینا اور قسم کا احسان ہے اور پیشہ سکھا دینا یا پیشہ کے چلانے کے لئے روپیہ سے امداد کرنا یا ہتھیار وغیرہ خرید دینا یہ اور قسم کا احسان ہے پہلی قسم کا صدقہ ختم ہو گیا مگر یہ صدقہ صدقہ جاریہ ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ 466)

## احسان مندی

مومن کو صرف احسان کرنے کی تلقین نہیں بلکہ خدا اور اس کی مخلوق کے احسانوں کا شکریہ ادا کرنا بھی احسان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے ۔کہ احسان کا بدلہ بھی احسان ہی ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

جب کسی پر احسان کیا جائے تو اس کا بدلہ احسان سے دیا جائے اور اگر احسان کی استطاعت نہ ہو تو اس احسان کا تذکرہ کرے یہ تذکرہ ہی شکر ہوگا۔ آنحضرتؐ موسم کی بارش کا پہلا قطرہ اپنی زبان پر لیتے اور خدا کے احسان پر شکر کرتے۔

ہر انسان ہر روز کیا، ہر گھڑی اور ہر لحہ قدرت کا ممنون احسان ہے ۔ ہوا، پانی، آگ ، مٹی دیگر ضروریات ہمارے واسطے قدرتی محسن ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بغیر مانگے ہمارے لئے بنائے ہیں۔

اور یوں خدا تعالیٰ کے اپنے بندوں پر اس قدر احسانات ہیں کہ اُن کا احاطہ کرنا مشکل بلکہ ایک انسان کی حد وبست سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس مضمون کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور احسانوں کو گننا چاہو تو تم اُنہیں گن نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ

ایک بار میرے جی میں آیا کہ اللہ نے جو انعام مجھ پر کئے ہیں اُن پر ایک کتاب لکھوں۔ اس ارادے کی تکمیل جب میں کرنے لگا تو کشف میں دیکھا زور سے بارش ہو رہی ہے اور اللہ مجھے فرماتا ہے کہ اگر یہ قطرے گن سکتے ہو تو میرے احسان بھی گن سکو گے تب میں نے یہ ارادہ چھوڑ دیا۔

(تذکرہ جدید ایڈیشن صفحہ 677)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اُس کی مخلوق کی طرف سے ہونے والے احسانوں کا ذکر بلند آواز سے کیا کرتے تھے۔ آپؐ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے آپؐ اکثر یہ دُعا کرتے کہ اے اللہ! مجھے تمام نعمتیں تیری طرف سے ملی ہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہے۔ آپؐ نے یہ دعا بھی سکھلائی۔

اللھم اعنی علی ذکرک (۔)

پھر آپؐ دعا کیا کرتے تھے کہ

اے اللہ! مجھے سب سے زیادہ شکر گزار بندہ بنا دے۔

جہاں تک محسنوں کے احسانات کے برملا اظہار کا تعلق ہے۔ آپؐ حضرت خدیجہؓ کا تذکرہ بڑی محبت کے ساتھ فرمایا کرتے تھے اور ان کے احسانوں کو یاد کرتے اور ان کی سہیلیوں کے ہاں بکری کا گوشت بھجوایا کرتے۔

حضرت ابوبکرؓ اور ان کے احسانوں کا تذکرہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے کہ وہ اولین ایمان لانے والے اور مشکل میں ساتھ دینے والے تھے۔ ایک جگہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر دنیا میں کوئی گہرا دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو بناتا۔ آپ کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ حلیمہ آئیں تو ان کے لئے آپؐ نے چادر بچھائی۔ انصار مدینہ کے احسانوں کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا کہ میرا خون تمہارا خون ہے۔ تمہاری عزت میری عزت ہے۔ اور فرمایا: اے انصار! تم میرے اتنے قریب ہو جتنے میرے کپڑے قریب ہیں۔ شاہ حبشہ نجاشی کی وفات پر اس کا غائبانہ جنازہ پڑھایا اور اس کے احسانوں کا تذکرہ کیا اور اس کے وفد کی خود خدمت کی اس لئے کہ اس نے صحابہؓ کی خدمت کی تھی۔ طائف سے واپسی پر پناہ دینے والے مطعم بن عدی کے احسان کا تذکرہ جنگ بدر کے قیدیوں کے حوالہ سے فرمایا۔

صفوان نامی ایک شخص مکہ کے شرفاء میں سے تھے۔ وہ فتح مکہ تک آپؐ کے سخت دشمن تھے۔ جب مکہ فتح ہو گیا تو اس کے کچھ دن بعد وہ مسلمان ہو گئے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مال دینا شروع کیا۔ اور اتنا دیا کہ میرے دل سے آپؐ کی سب دشمنی نکل گئی۔ پھر آپؐ مجھے برابر دیتے رہے یہاں تک کہ آخر میرے دل میں سب سے زیادہ آپؐ کی محبت ہو گئی۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مامور زمانہ حضرت مسیح موعود بھی اپنے مریدوں کے احسانات کا تذکرہ بہت پیار سے فرماتے اور نہایت پیارے اخویم، محبی فی اللہ کے ناموں سے یاد فرماتے۔

آپ حضرت اماں جان سے بہت احسان کا سلوک فرماتے کبھی ناراض نہ ہوتے اور دلداری فرماتے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے۔ اپنے خدام سے کبھی ناراض نہ ہوئے نہ حقیر سمجھا بلکہ ان کے احسانات کا تذکرہ فرماتے۔ زیادہ کام کے وقت زیادہ اجرت دیتے اور شکریہ بھی ادا کرتے۔ حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کا انتہائی محبت سے تذکرہ فرمایا اور آپ کی سلسلہ کے لئے قربانی کا ذکر کیا۔ اسی طرح اپنے دوسرے رفقاء کے احسانوں اور ان کی مالی قربانی جو ایک آنے کے برابر بھی ہوتی ان کا اپنی کتب میں تذکرہ فرمایا آج وہ آنے کروڑوں میں بدل گئے ہیں۔

الغرض ایک مومن کو احسان مند ہونے کی تلقین ملتی ہے نہ کہ احسان فراموش ہونے کی۔

حضرت مصلح موعود نے اس لطیف مضمون کو یوں بیان فرمایا ہے۔

بعض روپیہ کا نام احسان رکھتے ہیں لیکن اگر کوئی مدرس ہو۔ جس سے انہوں نے پڑھا ہے تو وہ اس کے احسان کو تسلیم نہیں کرتے اور کہتے ہیں اس نے ہم پر کیا احسان کیا ہے۔ یا اگر کوئی ان کو نیک نصیحت کرتا ہے یا ان کو علم دیتا ہے یا ان کے لئے دُعائیں کرتا ہے تو اس کو ذلیل و حقیر سمجھتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اس کا ان پر کوئی احسان نہیں۔ وہ اپنے ذہن میں محسن کی قدر کرتے ہیں۔ مگر ان کو احسان کی شناخت نہیں ہوتی۔ ان کو ماں باپ کے لئے غیرت ہوتی ہے۔ اور جوش ہوتا ہے۔ مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ان کو جوش نہیں آئے گا۔ ماں باپ کا یہ احسان تو ان کو یاد

(باقی صفحہ 5 پر)

شاہدہ متین سجاد صاحبہ۔ سویڈن

# حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد کے ساتھ ایک ملاقات

ابھی چند دن ہوئے ماہ اپریل میں میری دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ مجھے خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے قادیان دارالامان جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میاں صاحب کے ساتھ ہم سب کا روحانی رشتہ تھا۔ حضرت مسیح موعود کی اولاد ہونے کی وجہ سے ان کا خاص مقام تھا۔ محبت یکطرفہ نہیں ہوا کرتی۔ لوگوں کا اظہار عقیدت تھا اور حضرت میاں صاحب کا جواب پیار ہی پیار تھا۔ مختلف نمازوں پر آتے جاتے ان پر نظر پڑتی۔ خدام ان کو گھیرے کھڑے ہیں۔ کسی نے زور سے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں۔ کوئی اپنا مسئلہ بیان کر رہا ہے۔ کسی کو دعا کی حاجت ہے۔ کسی نے کان میں سرگوشی کر لی۔ کسی نے منہ پر گلہ کر ڈالا مگر حضرت میاں صاحب مسکرا کر ہر ایک سے شفقت کا سلوک فرماتے۔ ان سے ملنا مشکل نہ تھا۔ جب چاہا جس نے چاہا دفتر یا گھر پہنچ گیا۔

یہ نظارے دیکھ کر مجھے بھی جرأت ہوئی۔ نماز کے بعد بیت مبارک سے باہر نکلتے ہوئے جب وہ اپنے گھر جا رہے تھے میں نے سلام کیا اور اپنا تعارف کروایا۔ حضرت میاں صاحب نہایت خوش دلی سے ملے فرمایا آپ آئی ہیں آپ کو میں فلاں سال لندن جلسہ سالانہ پر بھی ملا تھا جب آپ کے والدین سویڈن سے ہو کر آئے تھے۔ میں نے حیران ہو کر پوچھا کیا آپ کو ابھی بھی یاد ہے؟ ماشاء اللہ آپ کو حضرت مسیح موعود کی دعائیں لگی ہوئی ہیں جو انہوں نے اپنی اولاد کے لئے کی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے حافظہ کا جواب نہیں۔ اس پر آپ مسکرا دیئے اور فرمایا مجھے وہ جگہ وہ راہداری وہ روش بھی یاد ہے جہاں ہم نے کھڑے ہو کر باتیں کی تھیں۔ حالانکہ یہ بات اتنی پرانی ہے۔ میرے والدین کو سویڈن آئے کئی برس بیت گئے مگر حضرت میاں صاحب کو ابھی بھی یاد تھا۔

پھر ایک دن میں بچوں کو لے کر ان سے ملاقات کرنے گئی۔ نہایت محبت سے ملے آپا جان بھی باوجود خرابی طبع کے اندر سے تشریف لائیں۔ میرے بیٹے باسط رحمان کو دیکھ کر بیگم صاحبہ کو نہایت خوشی سے فرمایا۔ بیٹا آیا ہے۔ میرے دونوں بچوں نے ان سے پیار لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

عزیزم باسط رحمان کی کاپی پر میاں صاحب نے یہ نصائح لکھیں۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے یہ سلوک ہے کہ جو اسے یاد رکھتا ہے اللہ بھی اسے یاد رکھتا ہے۔ جو اس کے قریب جاتا ہے۔ وہ اسے اپنے قریب رکھتا ہے۔ پس ہمیشہ اپنے رب کو یاد رکھا کرو۔ خداتعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

عزیزہ رافعہ کی کاپی پر آپ کے جو الفاظ درج ہیں ان سے حضرت میاں صاحب کا ہمارے والد صاحب سے محبت اور عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا:۔

آپ کے نانا محترم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ابتدائی درویشوں میں سے تھے۔ خداتعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں شفاء رکھی تھی۔ بڑے دعا گو، تہجد گزار درویش تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سب اولاد میں ڈاکٹر صاحب مرحوم کی نیکیاں قائم رکھے۔ خداتعالیٰ سے دعا مانگنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

میں نے عرض کیا میں اپنے ابا جی کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کے حالات زندگی لکھ رہی ہوں اس سلسلہ میں درویشوں کے تاثرات قلم بند کر رہی ہوں۔ پھر وہ ابا جی کے ساتھ گزرے ہوئے دنوں کی یادیں دہرانے لگے۔ فرمایا یہ جو پیچھے کمرہ ہے حضرت ام ناصر کے گھر میں، اس میں ڈاکٹر صاحب اور میں ایک لمبے عرصہ تک اکٹھے کھانا کھاتے رہے۔ درویشی کے ابتدائی زمانے میں ہمارا وقت اکٹھا گزرتا تھا ان کے حقے کی گڑگڑ بھی رونق لگائے رکھتی۔ ان کو بچپن میں گاؤں میں رہتے ہوئے عادت پڑ گئی تھی۔ حقے کا آپ خاص اہتمام کرتے۔ پھر درویشی کے ابتدائی دور کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح شروع میں پُرآشوب حالات کی وجہ سے درویش قید کی سی حالت میں وقت کاٹ رہے تھے۔ مخالفین کے ایک طبقہ نے عوام میں مخالفت کے جذبات بھڑکا کر ہمارا بائیکاٹ کر دیا اور تمام راستے بند کر دیئے گئے۔ دشمن کی ناکہ بندی کی وجہ سے باہر کی دنیا سے ہم درویشوں کا تعلق بالکل کٹا ہوا تھا ہم میں سے کوئی باہر جا کر سبزی دودھ یا عام ضروریات زندگی کی چیزیں بھی نہ خرید سکتا تھا۔ ایک دن ڈاکٹر صاحب کچھ دوستوں کے ساتھ بہشتی مقبرہ میں گئے تو وہاں موضع ننگل کی ایک خاتون آ گئی۔ جس کا داماد سخت بیمار تھا۔ اس نے کہا تم نیک لوگ ہو اس مقدس مزار پر کھڑے ہو۔ میرا داماد سخت بیمار ہے اس کی شفاء کے لئے دعا کرو۔ دوسرے ساتھیوں نے کہا ہم دعا کریں گے لیکن تم مریض کو ہمارے ڈاکٹر کو دکھا کر دوا ضرور لے لو۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا دراصل یہ خاتون مسلمان تھی جس کو سکھ سیالکوٹ سے اٹھا کر لے آئے تھے۔ دلیر خاتون تھی اگلے دن مریض کو بہشتی مقبرے کے دروازے تک لے آئی۔ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نے اس کو دوا دی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ جلد شفایاب ہو گیا۔ پھر باوجود پکٹنگ، خوف ودہشت اور ناکہ بندی کے اردگرد کے دیہات سے مریض آنے لگے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا۔ اس خاتون کی آواز بھی اچھی تھی اور بہت باہمت تھی اس کڑے وقت میں اس نے درویشوں کی خوب مدد کی۔ یوں آہستہ آہستہ پابندیاں ختم ہونے لگیں۔ ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے بہت شفا رکھی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے احمدیہ شفاخانہ میں بہت برکت پڑی۔ پھر کام میں بہت ترقی ہوگئی۔ مریضوں کا تانتا بندھ گیا۔ ہندو سکھ مریض بھی آنے لگے۔ احمدیہ شفاخانہ کی وجہ سے پابندیاں اٹھنے لگیں۔ احمدیہ شفاخانہ نے سوشل بائیکاٹ کو ختم کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔ اس کی آمد خزانہ میں جاتی تھی اور اسی آمد سے دواؤں کے سارے اخراجات بھی پورے ہوتے تھے۔ علاقے کے لوگ بھی غریب تھے۔ جماعت کی اجازت سے غیراز جماعت احباب سے آنہ دو آنے وصول کئے جاتے تھے۔

حضرت میاں صاحب مجھے میرے ابا جی کی باتیں بتاتے بھی جاتے تھے۔ ساتھ ساتھ کہتے بھی جاتے تھے۔ ''مجھے اپنی یادداشت پر اعتبار نہیں''۔ پھر فرمایا ''ڈاکٹر صاحب کے پاس سارا دن مریض ہوتے تھے۔ ان کو سر اٹھانے کی فرصت نہ ہوتی تھی۔ باوجود مصروفیت کے نماز باجماعت بیت الذکر میں پڑھنے آتے تھے۔ ایک صفت ان میں یہ بھی تھی نہ صرف مریض کا علاج کرتے اور دعا کرتے بلکہ بیت الذکر میں بھی دعا کا اعلان کرواتے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کا انداز بہت دوستانہ تھا۔ لہجہ دھیما تھا۔ پھر میں نے سوال کیا جب آپ لوگ اکیلے تھے اس وقت کیا شغل تھے؟ حضرت میاں صاحب نے جواباً فرمایا ''ہم وقار عمل کیا کرتے۔ بہشتی مقبرے کی کچی دیوار کیپٹن شیر ولی خان کی نگرانی میں گرا کر بنائی گئی صوبیدار عبدالغفور صاحب مددگار تھے اور ہم درویش بھی اس کار خیر میں ساتھ دیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ شکار کرنا، مچھلیاں پکڑنا اور والی بال کھیلنا ہمارا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ ہماری والی بال کی ٹیم میں محترم عبدالسلام (میرے بڑے بہنوئی) بھی کھیلتے تھے جن کو ہرانا آسان کام نہ تھا۔ حضرت میاں صاحب گزری یادوں کو دہراتے جاتے تھے اور ہمیں میز پر پڑے ہوئے میوے کھانے پر اصرار بھی کرتے جاتے تھے۔

ابھی نہ جانے ان کے پاس کہنے کو کیا کچھ باقی تھا۔ مجھے جانے کی جلدی تھی۔ اس مختصر سی ملاقات میں ان کی پیاری شخصیت کو قریب سے دیکھنے کا ایک مرتبہ پھر موقعہ ملا۔ اب افسوس ہوتا ہے کچھ لمحے ان کے ساتھ اور گزار لیتی۔ اگلے دن ہم حضرت مسیح موعود کے گھر کی مووی بنا رہے تھے۔ حضرت میاں صاحب نے ہمیں دیکھ لیا۔ میرے بھانجے عزیزم عبدالمجید کو خاص تاکید کی کہ نچلے حصے کی (جہاں حضرت مسیح موعود نے ابتدائی سالوں میں لمبا عرصہ قیام کیا) فلم ضرور بنانا۔ میرے دونوں بچے ان سے ملاقات کر کے بہت محظوظ ہوئے۔ پھر ہم پاکستان چلے آئے۔ جمعہ کی نماز کے موقعہ پر اسلام آباد کی بیت الذکر میں آپ کی بیماری کی خبر ملی۔ نہایت دکھ ہوا دعا کے سوا ہم کیا کر سکتے تھے۔ چند دن کے بعد ہم لوگ واپس سویڈن اپنے گھر آ گئے۔ میں نے قادیان فون کیا تو میری بہن اہلیہ محترم عبدالسلام نے بتایا کہ قادیان کے لوگ سخت کرب اور بے چینی محسوس کر رہے ہیں ہمارے پاس حضرت مسیح موعود کی یہی نشانی ہے یوں لگتا ہے رات چھا گئی ہو۔ اس بات سے احساس ہوتا ہے کہ اہل قادیان بھی آپ سے کتنی محبت رکھتے تھے۔ پھر وہ خبر بھی سننا پڑی جس کو ذہن قبول کرنے کو تیار نہ تھا۔ حضرت میاں صاحب کی وفات سے الدار خالی ہوگیا۔ یہاں انہوں نے زندگی کے 61 برس گزارے۔ ابتدائی دن بہت صبر آزما تھے۔ آپ نے بہت ابتلاء دیکھے مگر خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر مشکل میں ثابت قدم رہے۔ یقین نہ آتا تھا۔ ابھی کل ہی ان کو ہنستے باتیں کرتے دیکھا۔ قادیان کے درویش ایک خاندان کی طرح ہیں۔ ایک جسم کی مانند ہیں۔ کسی ایک فرد کو تکلیف پہنچتی ہے تو سب درویش دکھ محسوس کرتے ہیں۔ ہر درویش کی وفات پر قادیان میں رنج وغم کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ مگر اس موت کی نوعیت ہی اور ہے۔ حضرت میاں صاحب کا نہ صرف قادیان کے درویشوں کے ساتھ ذاتی تعلق تھا۔ بلکہ جو وہاں سے کسی مجبوری کے باعث آ چکے تھے ان کو بھی وہ خوب یاد رکھتے تھے۔ وہ محبت، حلم اور حسن اخلاق کا پیکر تھے۔ ہم گھر والوں کا ایسا تعلق تھا جب بھی ملے یوں جیسے برسوں کے بچھڑے ملے۔ ہمیں مل کر اصرار کیا کرتے تھے کہ میری بیٹیوں سے بھی ملنا۔ اپنوں کے علاوہ وہ غیروں میں بھی بہت مقبول تھے۔

اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ حضرت آپا جان ان کی اولاد، نیز تمام درویشان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ ان کی دعائیں ہمارے حق میں قبول فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 4)

رہتا ہے کہ انہوں نے ان کی پرورش کی مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کو بھول جاتے ہیں کہ آپ نے ان کو روحانیت کا لباس دیا۔ ایسے لوگوں کی مثال اس نادان کی سی ہے جس کو ایک شخص تاریکی میں لالٹین دیتا ہے کہ وہ اس کی روشنی میں اپنے گھر پہنچ جائے۔ وہ اس کا تو احسان مانتا ہے اور اس کا تو شکریہ ادا کرتا ہے اور اس سے آنکھ نیچی رکھتا ہے لیکن وہ خدا جو ہر روز اس کے لئے سورج چڑھاتا ہے جس کی روشنی میں وہ اپنے سارے کام کرتا ہے۔ اس کے متعلق نہیں مانتا کہ خدا نے اس پر احسان کیا ہے۔ ایک دوست کے تھوڑی دیر لالٹین دینے کا احسان سمجھتا ہے۔

(خطبات محمود جلد ہفتم صفحہ 422)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرمایا کرتے تھے کہ

محبت احسان سے پیدا ہوتی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 192)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بھی حالیہ خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ

احسان سے محبتیں جنم لیتی ہیں۔

اور یوں محبت کرنے اور محبت بانٹنے کے لئے احسان کی تعلیم پر عمل کرنا ضروری ہے۔

# ہر سطر میں رچی ہوئی خوشبو

میرے مولا کرم کیا تُو نے
ہم کو قرآن دے دیا تُو نے
ہم کہ طالب تھے تیرے احساں کے
ہم پہ احسان یہ کیا تُو نے

ایک اک حرف معتبر تیرا
ہر سطر میں رچی ہوئی خوشبو
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

زخمِ دل کیلئے یہ مرہم ہے
یہ تری رحمتِ مجسم ہے
اس کو پڑھ کر کبھی میں جھوم اٹھوں
اور کبھی آنکھ میری پُرنم ہے

کاش الفاظ میں سمٹ آئیں
میری پلکوں پہ کانپتے آنسو
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

دشمنوں پر بھی ہے عتاب اس میں
دوستوں سے بھی ہے خطاب اس میں
عقل صدیوں سے جن پہ حیراں تھی
ان سوالوں کا ہے جواب اس میں

جُوں جُوں کُھلتی چلی گئیں آیات
دل پہ ہوتا چلا گیا جادو
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

استعاروں میں گفتگو تیری
اور اشاروں میں گفتگو تیری
تیرا ذوق نمو ہے دریا میں
اور کناروں میں گفتگو تیری

دل جو رنگینیوں کا خواہاں تھا
تجھ کو دیکھا تو ہو گیا سادھو
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

پردے غفلت کے پھاڑ دیتا ہے
سارے جالے اتار دیتا ہے
میرے مولا کا اس میں وعدہ ہے
ایک مانگو ہزار دیتا ہے

دل کہ سجدے کبھی بجا لایا
اور کبھی جھک گیا بطرز رکوع
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

زندگی میں نیا نکھار آیا
خواہشوں کو بڑا قرار آیا
آرزویں بدل گئیں عرشی
اور طبیعت میں اک وقار آیا

با ادب ہو گیا دلِ وحشی
مدتوں جو رہا تھا بے قابو
اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰـہ ھُو اللّٰہ ھُو

**ا۔ع۔ ملک**

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 70029 میں مبشرہ ابڑو

بنت انس احمد اطہر ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-140 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ابڑو۔ گواہ شد نمبر1 عبدالصمد خان ولد عبدالمجید خان۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid A.T.Bhatti ولد شریف احمد بھٹی

### مسل نمبر 70030 میں حفصہ انس ابڑو

بنت انس احمد اطہر ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-140 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفصہ انس ابڑو گواہ شد نمبر1 عبدالصمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid A.T.Bhatti

### مسل نمبر 70031 میں خالد احمد تنویر بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-800 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد تنویر بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالصمد خان ولد عبدالمجید خان۔ گواہ شد نمبر2 اختر احمد قریشی ولد عبدالحمید قریشی

### مسل نمبر 70032 میں قاضی محمود احمد بھٹی

ولد قاضی ناصر احمد بھٹی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/235000 پونڈ (2) جس پر بینک قرض -/144200 پونڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1800 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ قاضی محمود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد ملک گواہ شد نمبر2 قاضی ناصر احمد بھٹی والد موصی

### مسل نمبر 70033 میں جمیل احمد بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 اختر ایچ قریشی گواہ شد نمبر2 محمد اکبر

### مسل نمبر 70034 میں داؤد احمد

ولد منیر احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ/-800 پونڈ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد مہار۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکبر ولد محمد نذیر

### مسل نمبر 70035 میں محبوب احمد

ولد رفیق احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر1 انعام اللہ خان عابد ولد امان اللہ خان۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد

### مسل نمبر 70036 میں نورالدین عباس

ولد قیصر عباس قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1370 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورالدین عباس۔ گواہ شد نمبر1 W.A.Nasir گواہ شد نمبر2 Mahmood.A.Anwar

### مسل نمبر 70037 میں طاہر نسیم

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-828 پونڈ ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر نسیم۔ گواہ شد نمبر1 اختر حمید قریشی۔ گواہ شد نمبر2 عبدالغفار عابد

### مسل نمبر 70038 میں

**Ganny Jangeer Khan**

ولد Ganny Jangeer Khan Senior قوم ...... پیشہ مشنری عمر 39 سال بیعت ...... ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-560 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ganny Jangeer Khan۔ گواہ شد نمبر1 عطاء القیوم۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید عامر

### مسل نمبر 70039 میں چوہدری منور احمد

ولد چوہدری ظہور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-400 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری منور احمد ۔گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ناصر ولد نثار احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد درویش

### مسل نمبر 70040 میں طاہر احمد تنویر خان

ولد عبدالاحد خان قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت فوڈ ووچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان ۔گواہ شد نمبر 2 Khalid A.T Bhatti

### مسل نمبر 70041 میں شیخ گل ریز مختار

ولد شیخ مختار احمد قوم شیخ پیشہ ......عمر 50 سال بیعت ......ساکن .U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیخ گل ریز مختار۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ معیز احمد ولد شیخ گل ریز مختار۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عمیر احمد ولد شیخ گل ریز مختار

### مسل نمبر 70042 میں کامران احمد

ولد ہدایت اللہ شاہد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کامران احمد ۔گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان

### مسل نمبر 70043 میں پیر سعود احمد

ولد پیر ہارون الرشید قوم سید پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/215000 پونڈ جس پر بینک قرض -/170000 پونڈ ہے (2) زمین برقبہ 1 کنال واقع واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ پیر سعود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد پیر ہارون الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان محمود ولد سلطان محمود انور

### مسل نمبر 70044 میں ظہیر الدین قمر

ولد خواجہ رشید الدین قمر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/185000 پونڈ (2) مکان مالیتی -/183500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36081 پونڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الدین قمر گواہ شد نمبر 1 S.Irfan Ahmad ولد S.Nasir A.Shah ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

### مسل نمبر 70045 میں سعدیہ ملک

بنت ایم ۔اے ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ ملک ۔گواہ شد نمبر 1 Khalid.A.T.Bhatti۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان

### مسل نمبر 70046 میں ثاقب لطیف

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/158000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2450 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثاقب لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر مرزا گواہ شد نمبر 2 ایم اویس خواجہ

### مسل نمبر 70047 میں محمد عباس خان

ولد محمد یٰسین خان قوم ...... پیشہ انجینیئر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/310000 پونڈ کا 1/2 حصہ (2) فلیٹ واقع سپین مالیتی -/60000 پونڈ کا 1/2 حصہ (3) متفرق سامان مالیتی -/10000 پونڈ کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پونڈ ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹریڈ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عباس خان ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم مجوکہ ولد محمد خان

### مسل نمبر 70048 میں میجر منیب احمد

ولد میجر منیر احمد (شہید) قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/250000 پونڈ (2) کمرشل پراپرٹی واقع بلغاریہ -/5800 پونڈ (3) کمرشل پراپرٹی واقع بلغاریہ -/11000 پونڈ (4) کمرشل پراپرٹی واقع بلغاریہ -/2600 پونڈ (5) 216 لندن روڈ سرے مالیتی -/185000 پونڈ (6) Tintern21 روڈ سرے مالیتی -/200000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ میجر منیب احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نعیم الدین ولد رانا فیروز خان ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حفیظ بھٹی ولد محمد یوسف بھٹی

### مسل نمبر 70049 میں ضیاء الرحمٰن بٹ

ولد بشارت احمد بٹ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/298000 پونڈ (2) مکان واقع لندن مالیتی -/200000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/34800 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/600 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار

کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

## مسل نمبر 70050 میں بشارت احمد شیخ

ولد شیخ محمد رمضان (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع بھیرہ (جماعت کو تحفہ دے دیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد شیخ ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد

## مسل نمبر 70051 میں سید مقبول احمد شاہ

ولد سید محمد سرور شاہ قوم شاہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مقبول احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ

## مسل نمبر 70052 میں ظہور رائے منصور

ولد مظفر منصور قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظہور منصور۔ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 مظفر منصور والد الموصی

## مسل نمبر 70053 میں بشیر احمد محمود

ولد منور احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشیر احمد محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح الحق ولد بشیر الحق ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد سردار احمد

## مسل نمبر 70054 میں احمد سرفراز

ولد منور احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/290 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ احمد سرفراز۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمود احمد ظفر ولد عبدالکریم ڈار

## مسل نمبر 70055 میں عبداللطیف سمیع

ولد عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ Anylist عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 سید فخر بخاری ولد سید ہارون بخاری ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد عطاء محمد

## مسل نمبر 70056 میں سلیم مرزا

ولد حفیظ مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد اللہ داد گواہ شد نمبر 2 طارق مجید ولد عبدالمجید

## مسل نمبر 70057 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ فاروق انصر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/3000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد انصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد انصر احمد

## مسل نمبر 70058 میں امتہ النصیر چوہدری

زوجہ مبارک احمد چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری ر ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 126.3 گرام طلائی زیور مالیتی -/1060.92P پونڈ (2) حق مہر -/5000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم چوہدری ولد محمد سعید ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد چوہدری الحاج تاج دین (مرحوم)

## مسل نمبر 70059 میں سید ابرار شاہ تجمل

ولد سید تجمل حسین شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1995ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید ابرار شاہ تجمل ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد شیخ عبدالرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ

## مسل نمبر 70060 میں ڈاکٹر امتہ النور

زوجہ ڈاکٹر نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر امتہ النور۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 70061 میں ثریا نسرین

زوجہ چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثریا نسرین۔ گواہ شد نمبر1 وقار احمد ناصر ولد نثار احمد ناصر ۔گواہ شد نمبر2 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد درویش

## مسل نمبر 70062 میں فہد احمد

ولد میاں منیر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فہد احمد ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ ۔گواہ شد نمبر2 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد

## مسل نمبر 70063 میں فضل شاہد احمد

ولد مظفر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/300000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فضل شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر1 مشہود احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد نصیر احمد

## مسل نمبر 70064 میں مریم حق

زوجہ فاتح الحق (Fatih-ul-Haq) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً-/1000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم حق ۔ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد ۔گواہ شد نمبر2 فاتح الحق خاوند موصیہ

## مسل نمبر 70065 میں محمود احمد فرخ

ولد شیخ لطیف احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمود احمد فرخ گواہ شد نمبر1 چوہدری حق نواز ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

## مسل نمبر 70066 میں شمائلہ فرخ

زوجہ محمود احمد فرخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/310 پونڈ (2) حق مہر -/1000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ شمائلہ فرخ ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد فرخ خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حق نواز ولد چوہدری نذیر احمد

## مسل نمبر 70067 میں مبشرہ مختار

زوجہ مختار احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبشرہ مختار ۔گواہ شد نمبر1 محمد مختار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

## مسل نمبر 70068 میں صالحہ احمد

زوجہ مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 16 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 جرمن مارک اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صالحہ احمد گواہ شد نمبر1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز ۔گواہ شد نمبر2 عبدالغفار عابد ولد عبدالرحمٰن ارشد

## مسل نمبر 70069 میں وسیم احمد ملک

ولد سلیم ناصر ملک قوم...... پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 پونڈ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد ملک ۔گواہ شد نمبر1 سید عرفان احمد ولد سید ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

## مسل نمبر 70070 میں ریحان احمد شاہین

ولد قمر الدین شاہین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع لندن مالیتی -/500000 پونڈ جس پر بینک قرض-/309000 پونڈ ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 پونڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ریحان احمد شاہین۔ گواہ شد نمبر1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیمان ولد فضل الرحمٰن

## مسل نمبر 70071 میں عبدالرشید

ولد عبدالحمید قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 5 مرلہ واقع

دارالبرکات ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) خالی پلاٹ برقبہ اڑھائی کنال واقع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/400000 روپے (3) خالی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/3500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔گواہ شد نمبر1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزالطیف احمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالمجید ولداللہ داد

### مسل نمبر70072 میں طارق محمود

ولدنذیر احمد قوم آرائیں پیشہ پلمبر عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طارق محمود۔گواہ شد نمبر1 محمد نواز جوئیہ ولد شیر محمد۔ گواہ شدنمبر2 فیض الرحمٰن خان ولدمحمد الطاف خان

### مسل نمبر70073 میں راحیلہ گل ریز شیخ

زوجہ شیخ گل ریز مختار قوم شیخ پیشہ...... عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند 110 پونڈ (2) طلائی زیوراڑھائی تولہ مالیتی -/320 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ گل ریز۔گواہ شد نمبر1 شیخ معیز احمد ولد شیخ گل ریز مختار۔گواہ شدنمبر2 شیخ گل ریز مختار

### مسل نمبر70074 میں امتہ النصیر شیریں احمد

زوجہ خلیل احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور7 تولے مالیتی اندازاً -/900 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النصیر شیریں احمد۔گواہ شدنمبر1 لئیق احمد ولدلطیف احمد۔گواہ شدنمبر2 سید طلعت احمد

### مسل نمبر70075 میں داؤد احمد ظفر

ولدچوہدری غلام نبی (مرحوم)قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ظفر بک ڈپو سرگودھا کا 60% حصہ کاروبار و جائیداد (2) رہبر بک ڈپو سرگودھا کا 1/3 حصہ کاروبار و جائیداد (3) ٹینگا پریس واقع سرگودھا کا 1/3 حصہ کاروبار و جائیداد (4) موروثی پلاٹ تقریباً 8 مرلہ واقع چک نمبر 121 ج۔ب فیصل آباد۔نوٹ:۔جائیداد بالا کا مقدمہ دارالقضاء ربوہ میں زیرسماعت ہے کسی جائیداد کا قبضہ میرے پاس نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/124 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد ظفر۔گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 محمد ظفراللہ ولد چوہدری احسان اللہ

**پانی ابال کر پینے کی ذرا سی محنت سے آپ بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔**

# مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جوغربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اورغریب طلباء کیلئے صدرانجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امدادطلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس 3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹوکاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدرانجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

# سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدرحلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہورتحریر کرتے ہیں محترمہ عابدہ میر صاحب بعمر 53 سال بنت مکرم محمد اکبر میر صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 12 مئی 2007ء بقضائے الٰہی چند روز بیمار رہ کر وفات پا گئی ہیں۔ مورخہ 12 مئی 2007ء کو مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے دارالذکر لاہور میں نماز جنازہ بعد نماز عصر پڑھائی بعد میں احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر میں دفن کیا گیا۔ بعد تدفین محترم مربی صاحب ضلع لاہور نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ محترمہ صادقہ مریم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کی بیٹی اور مکرم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی پوتی تھیں۔مرحومہ کے

# حضرت چوہدری عمرالدین صاحب آف بنگہ ضلع جالندھر

## رفیق حضرت مسیح موعود

(ولادت :اندازاً 1863ء بیعت : 1903ء وفات 23 جون 1953ء)

حضرت چوہدری عمرالدین صاحب،مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مربی سلسلہ سپین کے چچا تھے۔فرمایا کرتے تھے کہ مجھے احمدیت حضرت مولوی کریم بخش صاحب کے ذریعہ قبول کرنے کی توفیق ملی آپ کو مشرق وسطی کے سفر کا بھی موقع ملا اور مصر شام اور ترکی بھی گئے۔

فرمایا کرتے تھے:اسی سفر میں اشارہ ہوا کہ پیشوا ظاہر ہو چکا ہے اس کی بیعت کرو چنانچہ سفر سے واپسی پرآتے ہی احمدیت نصیب ہوگئی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود 1905ء میں جب دہلی تشریف لے گئے تو آپ بھی امرتسر سے پھگواڑہ سٹیشن تک حضور کے ہمسفر رہے جونہی کوئی سٹیشن آتا آپ نکل کر حضور کے ڈبے کے سامنے کھڑے ہوجاتے۔

حضرت اقدس نے فرمایا۔میاں عمرالدین !ہر سٹیشن پرہی آجاتے ہو۔انہوں نے عرض کیا کہ حضور پھگواڑہ سے گاڑی بدل جائے گی اس لئے نا معلوم کب زیارت ہو۔آپ کو اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ حضرت اقدس کو میرا نام بھی یاد ہے۔

آپ ایک مثالی احمدی تھے۔بڑی عمر کو پہنچ جانے کے باوجود صحت جسمانی اچھی رہی۔تہجد باقاعدہ ادا کرتے تھے اور دیگر نوافل بھی۔

حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود سے غایت درجہ عقیدت ومحبت تھی ان کا نام سُنتے ہی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے،ایک لمبے عرصہ تک جماعت احمدیہ بنگہ ضلع جالندھر کے سیکرٹری مال رہے۔

حسب توفیق ہرایک قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے نہایت مخلص اور غریب پرور تھے۔ آپ کا انتقال جھنگ میں ہوا۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپردِخاک ہوئے۔(تاریخ احمدیت جلد17 ص170)

تین بھائی مکرم انور میر صاحب جرمنی مکرم محمد اطہر صاحب ملائیشیا،مکرم محمد اسفر صاحب اور چار بہنیں ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر وجمیل کی توفی دے۔آمین

# بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 23 جون 2007ء کو بوقت صبح 8 بجے سے لے کر 4 بجے تک توسیع لائن اور ضروری مرمت کیلئے بجلی بند رہے گی احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ چناب نگر)

# خبریں

## ملکی اخبارات میں سے

### وزیر اعظم کے خلاف ریفرنس سپیکر کے حوالے

اپوزیشن جماعتوں نے مشترکہ طور پر وزیر اعظم شوکت عزیز کے خلاف نا اہلی کا ریفرنس سپیکر قومی اسمبلی کو پیش کر دیا ہے آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کے تحت پیش کردہ ریفرنس میں وزیر اعظم پر سٹیل ملز کی نجکاری اور سٹاک ایکسچینج سکینڈل کے حوالے سے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ریفرنس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم کی نا اہلی کیلئے سپریم کورٹ کا فیصلہ ہی کافی ہے۔ ریفرنس میں سپیکر قومی اسمبلی سے استدعا کی گئی ہے کہ آئین کے آرٹیکل 63 کی ذیلی شق کے تحت چیف الیکشن کمشنر کو بھجوایا جائے۔

### وکلاء کا ملک گیر عدالتی بائیکاٹ اور ریلیاں

چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس افتخار محمد چودھری کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے پاکستان بھر کے وکلاء نے عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کیا اور بڑی بڑی احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری سرفراز احمد چیمہ نے کہا ہے کہ وکلاء تحریک کو منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک قربان کرنے سے دریغ نہیں کرینگے۔

### وزیر اعظم کی صدر سے ملاقات

وزیر اعظم شوکت عزیز نے صدر جنرل مشرف سے ملاقات کی۔ جیو کے مطابق ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عدلیہ کا بحران، انتخابات، امن وامان کی صورتحال اور دیگر امور بھی زیر بحث آئے۔ وزیر اعظم نے اپنی اس تجویز سے بھی آگاہ کیا کہ اپوزیشن سمیت سب مل کر بیٹھیں اور ایک ضابطہ اخلاق طے کر لیں تاکہ آئندہ انتخابات کے شفاف اور منصفانہ ہونے پر کسی قسم کے شک کی گنجائش نہ رہے۔

### سمجھ نہیں آتی بے نظیر رشدی کی وکالت کیوں کر رہی ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ سلمان رشدی ایک ایسا ایشو ہے جس پر صرف پاکستانی نہیں بلکہ عالم اسلام کا ہر فرد پریشان ہے اور اسے ''سر'' کا خطاب دینے کی مذمت کر رہا ہے۔ یہ دین کا معاملہ ہے لیکن سمجھ نہیں آتی کہ بے نظیر بھٹو رشدی کی وکالت کیوں کر رہی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ بے نظیر بھٹو رشدی سے بھی زیادہ پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر کی سیاست پر پابندی کا معاملہ ہاؤس میں ابھی شروع ہوا ہے اسے دیکھیں گے لیکن آج ایوان اس پر سراپا احتجاج ہے۔

### ورلڈ بینک نے بڑے ڈیموں کی تعمیر کیلئے فنڈز دینے سے معذوری ظاہر کر دی

ورلڈ بینک نے مالیاتی مجبوریوں کے باعث بڑے ڈیموں کی تعمیر میں معاونت سے معذوری ظاہر کرتے ہوئے حکومت پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ کالا باغ ڈیم پر باہمی افہام وتفہیم پیدا کرے۔ بینک نے تجویز دی ہے کہ مختلف بینکوں اور دیگر لینڈنگ ایجنسیوں کا ایسا کنسورشیم قائم ہونا چاہئے جو پاکستان میں بڑے ڈیموں کی تعمیر کیلئے فنڈز فراہم کر سکے۔

### اشاروں کی زبان میں پہلے ٹی وی چینل کا آغاز

برطانیہ میں ویب پر قوت سماعت سے محروم افراد کیلئے ایک ایسا ٹی وی چینل شروع کیا جا رہا ہے جس میں اشاروں کی زبان استعمال ہوگی۔ وی سی ٹی وی نامی چینل پر اشاروں کی زبان میں 24 گھنٹے خبریں اور پروگرام نشر کئے جائیں گے وی سی ٹی وی کو کمپیوٹر یا سیٹ ٹاپ باکس کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے۔ وی سی کے پروگراموں میں ناظرین بھی حصہ لے سکیں گے اور ان کے پروگرام بھی نشر ہونگے۔

## درخواست دعا

مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق صدر مجلس صحت ربوہ پراسٹیٹ کے عارضہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

## سب سے زیادہ ارب پتیوں والے ممالک

| | |
|---|---|
| امریکہ | 269 |
| جاپان | 29 |
| جرمنی | 28 |
| اٹلی | 17 |
| کینیڈا | 16 |
| سوئٹزرلینڈ | 15 |
| فرانس | 15 |
| ہانگ کانگ | 14 |
| میکسیکو | 12 |
| روس | 8 |
| سعودی عرب | 8 |

## ربوہ میں طلوع وغروب 23 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:21 |
| طلوع آفتاب | 5:01 |
| زوال آفتاب | 12:10 |
| غروب آفتاب | 7:20 |


تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

ماسٹر کمپیوٹر
پروپرائٹر: عبدالغفور
ماسٹر واچ کمپنی سیل اینڈ سروس
اردو اور انگلش کمپوزنگ، کلر پرنٹنگ، لیزر پرنٹنگ، لیٹر پیڈ، وزٹنگ کارڈ
ہارڈ بائینڈنگ، مہریں، پاؤڈر فوٹو کاپی، آفس سٹیشنری اور شادی کارڈز
5-Sakhi Plaza Defence Chowk Lahore Cantt.
Tel:042-6664690.Mobile:0333-4203854

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
دکان 6216216
فون گھر: 047-6211971

ربوہ پک اینڈ ڈراپ کیلئے خصوصی پیکج
ہر قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے
MOVERS RENT A.CAR
پروپرائیٹرز:
ملک محمود احمد
ملک ندیم احمد
0333-4520719 0333-4261829
0321-8472297 0300-8472927
042-6315416,6315417
124 علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو بالمقابل دارلذکر لاہور

نیو ربوہ الیکٹرونکس
لاہور اور فیصل آباد کے ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں
کنورٹر پیکج مکمل 500W بمعہ فٹنگ کے ساتھ صرف -/11000
☆ کوئی بھی پرانا فریج، ونڈو A/C واشنگ مشین دے کر نئی حاصل کریں قیمت کے فرق کے ساتھ
☆ ربوہ میں ڈاؤلینس، ہٹاچی، فلپس، الشیخ فین، پیناسونک، کوکنگ رینج Success جنرل وغیرہ کے بااختیار ڈیلر
☆ نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکروویو اون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں۔
☆ -/800 میں A/C انسٹال کروائیں۔
بریکنگ نیوز احمدی احباب کیلئے
فری ہوم ڈلیوری
سپیشل آفر شادی پیکج قیمت -/42500
ڈبل ڈور فریج پیل ڈاؤلینس 12CFT
کلر T.V"21
ڈبل واشنگ مشین
T.V ٹرالی
مائیکروویو اون
الیکٹرک استری
جوسر بلینڈر
طالب دعا: سمیع اللہ
فون: 6215934 ریلوے روڈ احمد مارکیٹ ربوہ

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹور طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750
ہومیو پیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q
سچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے